



سوال

(230) بھینس کی قربانی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بھینس کی قربانی کا کیا حکام ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید کے ظاہر سے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ اونٹ، بکری، دنبہ اور گائے کی قربانی دینی چاہیے، جیسے کہ ارشاد ہے:

يَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى نَا رِزْقِهِمْ مِّنْ بَیِّنٰتِ الْاَنْعَامِ... ۳۴... الحج

اور بظاہر بھینس، گائے سے الگ دوسری قسم کا جانور معلوم ہوتا ہے۔ مگر لغت میں بھینس کو گائے کی قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ منجد میں ہے:

الجاموس جمعہ جو امس صنف من کبار البقر یحون واجنا من ذاسنات وحشیہ۔ (ص ۱۰۰)

کہ پالتو بھینس بڑی گائے کی ایک قسم ہے، اسی وجہ سے شوافع اور حنفیہ کے نزدیک بھینس کی قربانی جائز ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَمَجْمُوعُ اَنْوَاعِ الْبَقَرِ مِنَ النِّجَافِ وَالْعَرَابِ وَالْدَّرْبَانِيَةِ۔ (شرح معذب: ص ۳۰۸ ج ۸)

کہ قربانی کے جانوروں میں گائے کی تمام اقسام جائز ہیں خواہ گائے عربی ہو یا فارسی یعنی بھینس۔

اور ہدایہ حنفیہ میں بھی اس کا جواز موجود ہے۔ ہر حال بھینس چونکہ حلال چوپایہ ہے اور من بھیمۃ الانعام کے عموم اور داخل نہیں، مگر اہل لغت کے مطابق یہ گائے کی ایک بڑی قسم ہے، اس لئے اس کی قربانی کا جواز معلوم ہوتا ہے۔ تاہم یہ نہ تو سنت رسول اللہ ﷺ ہے نہ سنت صحابہ۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ محدیہ

ج 1 ص 592

محدث فتویٰ